Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۹۶

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۸ رمضان ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۴ ظہور ۱۳۵۷ ہش ۔ ۲۴ اگست ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۹۲

یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرمانے کے بعد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بخیریت لندن واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۲۴ اگست ۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب اپنے کیبل گرام مرسلہ ۲۲ اگست کے ذریعہ مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرمانے کے بعد مع اہل قافلہ ۱۹ اگست کو بخیر و عافیت لندن واپس تشریف لے آئے ہیں ۔ حضور جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے جملہ احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فرماتے ہیں ۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اس سفر کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے ۔ آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ اگست ۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر تو اب ٹھیک ہے البتہ کمر درد کی تکلیف ہے ۔

احباب جماعت التزاماً دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

مکرم شیخ جمیل احمد صاحب جو کہ محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ لاہور کے داماد ہیں کچھ عرصہ سے ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں ۔ گو پہلے سے افاقہ ہے مکمل شفایابی کے لئے احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے ۔

(مرزا نعیم احمد)

لندن سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترمہ جمیلہ صاحبہ اور مکرم اعجاز احمد خاں صاحب کو بتاریخ ۱۲ اگست ۱۹۷۸ء پہلا فرزند عطا فرمایا ہے ۔ نومولود مکرم خان بشیر احمد رفیق صاحب امام مسجد فضل لندن کا نواسہ اور مکرم ریٹائرڈ صوبیدار عبدالغفور خاں صاحب کا پوتا ہے

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور اسے والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے آمین اللّٰھم آمین ۔

بحرِ حکمت کے موتی ، جوامع الکلم ، جواہر الکلام

رمضان وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا

شَہۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ سے ماہِ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

شَہۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ ہُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡہُدٰی وَالۡفُرۡقَانِ (البقرہ: ۱۸۶)

ترجمہ :۔ رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس کے بارہ میں (قرآن کریم) نازل کیا گیا (وہ قرآن) جو تمام انسانوں کیلئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اسکے ساتھ (قرآن میں) الٰہی نشانات بھی ہیں ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا قَالَ : کَانَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اَجۡوَدَ النَّاسِ ، وَکَانَ اَجۡوَدُ مَا یَکُوۡنُ فِیۡ رَمَضَانَ حِیۡنَ یَلۡقَاہُ جِبۡرِیۡلُ ، وَکَانَ یَلۡقَاہُ جِبۡرِیۡلُ فِیۡ کُلِّ لَیۡلَۃٍ مِّنۡ رَمَضَانَ فَیُدَارِسُہُ الۡقُرۡاٰنَ ۔

ترجمہ :۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور خصوصاً ماہِ رمضان میں آپ کی سخاوت اور بڑھ جاتی تھی جب حضرت جبریل آپ سے ملاقات کرتے تھے اور جبریل علیہ السلام رمضان کی ہر شب میں آپ سے ملاقات کرتے تھے اور آپ ان سے قرآن کریم کا دور فرمایا کرتے تھے ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

" شَہۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ سے ماہِ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے ۔ صوفیوں نے اِس مہینے کو تنویر قلب کے لئے عمدہ لکھا ہے ۔ اِس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں ۔ نماز تزکیۂ نفس کرتی ہے اور روزے سے تجلیٔ قلب ہوتی ہے ۔ تزکیۂ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفسِ امّارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلیٔ قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ میں یہی اشارہ ہے ۔ بے شک روزہ کا اجر عظیم ہے مگر امراض اور اغراض اِس نعمت سے محروم کر دیتے ہیں ..... انسان کو چاہیے کہ حسب استطاعت خدا کے فرض بجا لائے ۔ روزہ کے بارہ میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَنۡ تَصُوۡمُوۡا خَیۡرٌ لَّکُمۡ یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو اس میں تمہارے لئے بڑی خیر ہے ۔ "

(الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

پبلشر: مسعود احمد * پرنٹر: سید عبدالحی * مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقام اشاعت: دفتر الفضل احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"حسن و زیبائی امن و آشتی اور شیرینی و مٹھاس سے معمور دنیا کی نوید"

"فرینکفورٹ میں جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ اعلیٰ کی اپنے متبعین سے ملاقات"

حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس سے متعلق جرمنی کے سب سے موقر اخبار میں شائع ہونے والی تفصیلی خبر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کے احمدیہ مشنوں کے اپنے حالیہ دَورہ کے سلسلہ میں ۱۱ راگست ۱۹۷۸ کی شام کو ہیمبرگ سے فرینکفورٹ میں ورود فرما ہوئے۔ وہاں اپنے سہ روزہ قیام کے آخری روز ۱۴ راگست کو صبح ۱۱ بجے حضور نے وہاں کے نامی گرامی ہوٹل "فرینکفرٹر ہوف" میں ایک وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جو ایک بجے بعد دوپہر تک جاری رہی۔ اس پریس کانفرنس میں ایک درجن سے زائد اخباری نمائندوں اور پریس فوٹو گرافروں نے شرکت کی۔ فرینکفورٹ سے پانچ روزنامے نکلتے ہیں۔ اگلے روز یعنی ۱۵ راگست کو نہ صرف ان پانچوں اخباروں نے اس پریس کانفرنس کی خبریں اور حضور ایدہ اللہ کے فوٹوز بہت نمایاں طور پر شائع کئے بلکہ نواحی شہروں کے بعض اخبارات نے بھی اس پریس کانفرنس کی خبروں کو اپنے کالموں میں جگہ دی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کانفرنس جرمن قوم تک اسلام کا پیغام پہنچانے کا ایک بہت مؤثر ذریعہ ثابت ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ذیل میں ہم وہاں کے نہایت مشہور و معروف اخبار "فرینکفرٹر ایلگے مائنے زیتونگ" (FRANKFURTER ALLGEMEINE ZEITUNG) میں شائع ہونے والی خبر کے کسی قدر تفصیلی کوائف ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ "فرینکفرٹر ایلگے مائنے زیتونگ" باوقار، سنجیدہ اور انتہائی پڑھے لکھے لوگوں کا پسندیدہ اخبار ہے اور پورے جرمنی میں بڑے شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ (ادارہ)

اخبار نے اس خبر کو نہ صرف بہت اہتمام سے شائع کیا بلکہ خبر کا آغاز بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے درج ذیل جرمن ترجمہ سے کیا:۔

IM NAMEN ALLAHS, des GNADIGEN, des IMMER BARMHER-ZIGEN.

حضور ایدہ اللہ کا فوٹو:۔

اخبار نے خبر کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کا جو نمایاں فوٹو شائع کیا اس میں حضور کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس میں ہمارے جرمن نژاد نو مسلم احمدی بھائی جناب ہدایت اللہ ہبش حضور کے ہمراہ ترجمان کی حیثیت سے بیٹھے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ فوٹو کے نیچے تعارف کے طور پر درج ذیل عبارت درج ہے:۔

"(فوٹو میں دائیں جانب) حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث تشریف فرما ہیں۔ آپ ایک اسلامی فرقہ جماعت احمدیہ کے خلیفہ یعنی روحانی سربراہ ہیں اور فرانکفورٹ کی مقامی جماعت احمدیہ کے اراکین سے ملاقات کرنے یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں۔"

خبر کے عناوین اور اس کا متن:۔

اخبار مذکور نے پریس کانفرنس کی خبر کو درج ذیل جلی عنوانات کے تحت شائع کیا:۔

(۱) "حسن و زیبائی، امن و آشتی اور شیرینی و مٹھاس سے معمور دنیا کی نوید"

(۲) "فرینکفورٹ میں جماعت احمدیہ کے خلیفہ کی اپنے متبعین سے ملاقات"

خبر کے متن کا کسی قدر تفصیلی مفہوم ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

"میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث نے جو ایک مسلمان مذہبی پیشوا اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے روحانی سربراہ اعلیٰ ہیں اپنے متبعین سے ملاقات کرنے فرینکفورٹ میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ یہ امر دیگر ہے کہ بعض رجعت پسند مسلمان ان کی جماعت کو ایک غیر اسلامی جماعت سمجھتے ہیں۔

خلیفۃ المسیح نے کل ایک پیغام دیا جو نوع انسان اور کرہ ارض کے ایک خوش آئند مستقبل کی نوید پر مشتمل تھا۔

آپ نے فرمایا صرف اسلام پر عمل پیرا ہو کر ہی بنی نوع انسان حقیقی امن سے ہمکنار ہو سکتے ہیں اور اسلام کو اپنا دستور العمل بنا کر ہی وہ ایک دوسرے سے محبت کرنے اور ایک دوسرے کو معاف کرنے اور باہمی تعلقات میں درگزر سے کام لینے کے خوگر بن سکتے ہیں۔ آپ نے اپنے اس پیغام میں بڑے ملکوں اور چھوٹے ملکوں کے مابین اختلافات اور عدم مساوات کو ختم کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

خلیفۃ المسیح نے کسی قدر تأسف کے رنگ میں اس امر کا اظہار کیا کہ آج مغرب میں جو تہذیب رائج ہے اسے کچھ دو اور کچھ لو کے اصول پر مبنی ناروا و ناگوار مفاہمت پر مبنی تہذیب قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ اس تہذیب کا ہی اثر ہے کہ حق بات کہنے کی جرأت مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ جھوٹی مفاہمت کی خاطر ہر شخص حق اور باطل کو ایک دوسرے کے ساتھ خلط ملط کرنے پر آمادہ نظر آتا ہے۔ ہر شخص اپنے حقوق کا تحفظ چاہتا ہے اور اس کے لئے سرگرداں ہے۔ لیکن عجیب بات یہ ہے کہ کسی کو بھی صحیح طور پر اس بات کا علم نہیں ہے کہ اس کا جائز حق ہے کیا۔

خلیفۃ المسیح نے فرمایا میں اسلام پر ایمان رکھتا ہوں اور اس پر ایمان لانے اور اعتقاد رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ اسلام امن کا مذہب ہے اور حقیقی امن کی تعلیم دیتا ہے۔ آپ نے واضح فرمایا مذہب کا تعلق دل اور دماغ سے ہے (یعنی جب تک دل مطمئن نہ ہو اور ذہنی طور پر اطمینان حاصل نہ ہو کوئی شخص حقیقی طور پر کسی مذہب کو قبول نہیں کر سکتا) اس لئے مختلف مذاہب کے پیروؤں کو باہم جھگڑنے اور جبر سے کام لینے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے انہیں دوستانہ ماحول میں باہم تبادلہ خیال کرنا چاہیئے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام صرف ذہنی اور قلبی طور پر قائل کرنے کے ذریعہ ہی لوگوں کو اپنے دائرہ میں داخل کرنا چاہتا ہے اور خود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر بہت زور دیا ہے اور اس امر کی تلقین فرمائی ہے کہ اسلام کے محاسن پیش کر کے لوگوں کے دل جیتنے کی کوشش کرو۔

وفاقی جمہوریہ جرمنی میں آجکل دس لاکھ سے اوپر مسلمان رہتے ہیں ان میں سے احمدیوں کی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ ہے۔ البتہ ان میں بعض جرمن نژاد احمدی بھی شامل ہیں۔ اس اصلاحی تحریک کا آغاز ۱۸۸۹ء میں ہوا تھا۔ اب تک دنیا کے ایک کروڑ انسان اس میں داخل ہو چکے ہیں۔ مغربی افریقہ اور پاکستان میں اس کے اہم مراکز قائم ہیں۔ "مسجد نور" جو فرینکفورٹ کے علاقہ بابن ہاؤزر لینڈ سٹراسے نمبر ۲۵ میں واقع ہے اس جماعت کی عبادت گاہ ہے جہاں یہ لوگ خدائے واحد کی عبادت کرتے ہیں۔

خلیفۃ المسیح نے پیشگوئی کے رنگ میں فرمایا کہ آئندہ ۱۱۵ سال کے اندر اندر یورپ کی آبادی کا معتدبہ حصہ اسلام قبول کر لے گا۔ آپ نے اس خیال کا اظہار قرآنی پیغام کی روشنی میں فرمایا قرآن کا پورا متن اپنی نوجوانی کے زمانہ سے آپ نے حفظ کیا ہوا ہے۔ اس امر کا ثبوت کہ ایسا ہو کر رہے گا جماعت احمدیہ کی تدریجی ترقی اور اس کی تعداد میں مسلسل اضافہ سے بھی ملتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب اسلام ساری دنیا پر غالب آجائے گا تو یہ دنیا حسن و زیبائی، امن و آشتی اور شیرینی و مٹھاس کی دنیا میں بدل جائے گی۔ تمام بنی نوع انسان پُر مسرت زندگی گزاریں گے ہر شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق ملے گا اور سب کی ہی ضرورتیں پوری ہوں گی۔ جنگوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ تمام لوگ ایک دوسرے کا ہاتھ بٹانے والے اور ایک دوسرے کے معاون و مددگار ہونگے۔ کوئی بڑی طاقت چھوٹی قوموں کو نہیں دبائے گی اور نہ انہیں تنگ کرے گی۔ اللہ ہی سب قدرت ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے برحق رسول ہیں۔"

(روزنامہ "فرینکفرٹر ایلگے مائنے زیتونگ" مورخہ ۱۵ راگست ۱۹۷۸ء)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزہ اور اس کے فوائد

مکرم مولوی رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ

روزہ ایک عبادت ہے اور اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک ہے۔ اسلام کی تمام عبادتوں میں صرف روزہ ہی ایک ایسی عبادت ہے جس میں انسان اللہ تعالیٰ کی صفات کی نقل کرتا ہے یعنی جس طرح اللہ تعالیٰ کی صفت ہے کہ وہ کھانے پینے سے پاک ہے۔ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ اور اسے نیند اور اونگھ نہیں آتی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی شان ہے لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔ اس کی نہ بیوی ہے اور نہ ہی اولاد غرضیکہ اللہ تعالیٰ اس ان سب چیزوں سے مبرا ہے اسی طرح روزہ دار بھی جزوی طور پر ان صفات باری تعالیٰ کو اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے اور راتوں نیند کا ایک حصہ قربان کرتا ہے تہجد پڑھتا ہے تسبیح و تحمید توبہ و استغفار کرتا ہے اور فجر کی اذان سے لے کر مغرب کی اذان تک اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کرتا ہے اور کھانے پینے اور مخصوص تعلقات سے کنارہ کش رہتا ہے اور ہر قسم کے شر اور بُرے کاموں سے بچنے کی کوشش کرتا ہے اور ہمیشہ نیکی اور بھلائی کا طالب رہتا ہے اور اصلاح نفس کی کوشش کرتا ہے اور روزے کو فرض اور اللہ تعالیٰ کا حکم سمجھ کر رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت خوش ہوتا ہے۔ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

"كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهٗ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهٗ لِيْ وَأَنَا أَجْزِيْ بِهٖ"

(بخاری)

کہ انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا ہوں گا۔

یعنی اس کی نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کرے گا۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے۔ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے"

روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں ایک خوشی اسے اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری اس وقت ہوگی جب روزے کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات نصیب ہوگی۔

رمضان کے روزے اللہ تعالیٰ کے تحفے ہیں جو روزہ دار کو ملتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"رمضان کے روزے اللہ تعالیٰ کا تحفہ ہیں۔ صبح کے وقت جب ہم روزہ رکھتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے فرشتے خلعتوں کے بھرے ہوئے تھال لاکر دیتے ہیں اور شام کو بھی جب ہم روزہ افطار کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے فرشتے خلعتوں کے تھال لے کر آتے ہیں اور بندے کو دیتے ہیں۔"

(الفضل ۲۵ ستمبر ۱۹۴۲ء)

روزہ سے صبر و تحمل اور قوت برداشت پیدا کرنے کی بڑی مشق ہوتی ہے جو اعلیٰ انسانی کردار پیدا کرنے کے لئے سب سے ضروری ہے۔

روزہ دار اللہ تعالیٰ کی خاطر صبر دکھاتا ہے اور یہ ایک بہت بڑی نیکی ہے صبر سے ایثار اور قربانی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے صبر سے انانیت ختم ہو جاتی ہے۔ صبر سے بردباری اور قوت برداشت پیدا ہوتی ہے۔ ماہ رمضان صبر و ضبط کا بہترین ریفریشر کورس ہے۔ روزہ دار بھوک اور پیاس کو برداشت کرتا ہے۔ طرح طرح کے کھانے میسر ہونے کے باوجود صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ روزہ کو آدھا صبر کہا گیا ہے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

"الصوم نصف الصبر والصبر نصف الایمان"

روزہ تو آدھا صبر ہے اور صبر کرنا نصف ایمان ہے۔

صبر بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ جو صبر کرنے والوں کو ملتا ہے۔ روزہ دار اللہ تعالیٰ کی خاطر کھانے پینے اور باقی چیزوں سے اجتناب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ"

صابروں کو بے حساب اجر ملیگا

روزہ دار کو یہ تعلیم اور یہ سبق دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی غصہ ہوتا ہے یا برا بھلا کہتا ہے تو وہ صبر و تحمل سے کام لے اور خود بھی بیہودہ اور فحش کلام نہ کرے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

"فاذا كان يوم صوم احدكم فلا يرفث ولا يصخب فان سابّه احد او قاتله فليقل انی امرؤ صائم"

(بخاری و مسلم)

اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ نہ فحش باتیں کرے اور نہ بیہودگی سے چلائے اور اگر اس کو کوئی برا کہے یا اس سے کوئی لڑنے کا ارادہ کرے تو وہ اس سے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں

روزہ داروں کے بارہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"ان فی الجنة باباً يقال له الريان يدخل منه الصائمون يوم القيامة لا يدخل منه احد غيرهم"

روزہ داروں کے لئے قیامت کے دن ایک مخصوص دروازہ ہوگا جو جاری نہروں تازہ پھولوں اور رسیلے پھلوں کی کثرت کی وجہ سے ریان کہلائے گا۔ اس دروازہ میں سے صرف روزہ داروں کو گزارا جائے گا اور جب وہ گزر جائیں گے تو اوپر یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔ اور اس دروازے میں سے گزرنے کے بعد روزہ دار ہمیشہ ہمیش کے لئے پیاس سے محفوظ ہو جائے گا اور جنت میں اسے طراوت اور شادابی نصیب ہوگی۔

نماز کی طرح روزہ بھی ادائیگی فرض کا احساس پیدا کرتا ہے اور ہمیں یہ سبق سکھاتا ہے کہ خواہ کتنی ہی تکلیف اور مشقت آئے اپنے فرض کو پورا کر کے دم لو

جس طرح قرآن پاک میں نماز کے بارہ میں احکام موجود ہیں اسی طرح اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن پاک میں روزوں کی فرضیت کے بارے میں ذکر فرمایا ہے:-

"يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ"

(البقرہ: ۱۸۴)

اے مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ کی منازل طے کرو

روزہ کی عبادت کو رسم کے طور پر نہ بجا لایا جائے بلکہ اس کو شریعت حقہ کا حکم مانتے ہوئے اور فرضیت رمضان پر اعتقاد رکھتے ہوئے خلوص قلب سے ادا کرنا چاہیئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

"من صام رمضان ایمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه"

جس شخص نے رمضان کا روزہ محض ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصل کرنے کی نیت سے رکھا اس کے تمام گناہ بخشے جائینگے

اسی طرح جو شخص ماہ رمضان کے روزے بغیر عذر کے نہیں رکھتا اس کے بارہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"من افطر یوما من رمضان من غیر رخصة ولا مرض لم یقض عنه صوم الدهر کله وان صامه"

(بخاری، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

یعنی اگر بغیر کسی شرعی اجازت یا رخصت کے کسی نے ایک دن کا روزہ بھی ناغہ کیا تو ساری عمر روزہ رکھنے سے بھی اس کا بدلہ نہیں ہو سکتا۔

اس لئے بغیر کسی عذر کے رمضان کے روزے رکھنے چاہئیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ رمضان سے پورے طور پر فائدہ اٹھائیں کیونکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہونے کے خاص دن ہیں۔ اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک سخی اپنے خزانہ کے دروازے کھول کر اعلان کر دے کہ جو آئے لے جائے۔ ان دنوں خدا تعالیٰ بھی اپنی برکتوں اور رحمتوں کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دیتا ہے اور کہتا ہے کہ آؤ اکٹھے کر لے جاؤ۔"

(الفضل ۱۹ اپریل ۱۹۲۹ء)

غریبوں کی بھوک، پیاس اور فاقہ زدگی کا احساس اور ان کی مدد اور خدمت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اسلام مساوات کا حامی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہر چھوٹا بڑا، عورت مرد، امیر غریب، گورا کالا، عربی عجمی سب برابر ہیں۔ اسلام بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے جب انسان روزہ رکھتا ہے اور صبح سے شام تک کھاتا پیتا نہیں، تو اس کے اندر اپنے بھائیوں کی خبر گیری، محتاجوں کی احتیاج کو دور کرنے اور بھوکوں کو کھانا کھلانے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح والدین جب اپنے بچوں کو روزہ رکھتے دیکھتے ہیں تو ان کے اندر غریبوں کے بچوں کے لئے احساس ہمدردی پیدا ہوتا ہے۔ امراء جب روزہ رکھتے ہیں تو ان کے اندر غریبوں سے ہمدردی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے روزہ سے متعلق احکام کے ساتھ اسی بات کی وضاحت کی اور فرمایا:—

"وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ"

یعنی وہ روزہ دار جو فدیہ رمضان کی طاقت رکھتے ہوں ان پر ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ رمضان دینا واجب ہے

ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں حدیث میں آتا ہے کہ آپ تمام لوگوں سے بڑھ کر سخی تھے اور زیادہ تر سخاوت آپ رمضان میں فرمایا کرتے تھے۔ جبکہ جبرئیل آپؐ سے ملتے تھے اور جبرائیل رمضان کے مہینہ میں ہر رات آپؐ سے ملا کرتے تھے اور آپؐ کے ساتھ مل کر قرآن کریم کا دور کیا کرتے تھے۔ ان دنوں رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم بارش لانے والی ہوا سے بھی زیادہ اپنے جود و کرم میں بڑھا کرتے تھے۔ (بخاری)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:—

"رمضان میں صدقہ و خیرات پر اسلام نے بہت زور دیا ہے۔ صدقہ و خیرات سے دوہری غرض مدنظر ہے۔ ایک تو یہ کہ غریب بھائیوں کی زیادہ سے زیادہ امداد کا رستہ کھلے تاکہ وہ بھی رمضان کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو خوشی اور دلجمعی کے ساتھ پورا کر سکیں۔ دوسرے یہ کہ صدقہ و خیرات صدقہ کرنے والوں کے لئے ردّ بلا کا موجب ہو حدیث میں آتا ہے۔ ان الصدقة لتطفى غضب الرّب (ترمذی) یعنی صدقہ و خیرات خدا کے غضب کو دور کرتا ہے اور اس کی تلخ تقدیروں کو روکتا ہے۔"

خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ مالی تنگی کے باوجود آپ کا ہاتھ رمضان کے مہینہ میں غریب مسلمانوں کی امداد میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا کہ وہ ایک تیز آندھی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ یہ مبارک اسوہ ہر سچے مسلمان کے لئے مشعل راہ ہونا چاہیئے۔

اسی طرح صدقہ کے علاوہ اسلام میں عید الفطر کی آمد پر صدقۃ الفطر کا بھی حکم دیا گیا ہے جو عید سے پہلے ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اس کی مقدار خوشحال لوگوں کے لئے ایک صاع گندم اور عام لوگوں کے لئے نصف صاع گندم مقرر ہے۔ صدقۃ الفطر ہر مرد، عورت، بچے، بوڑھے، امیر و غریب پر فرض کیا گیا ہے تاکہ اس مشترکہ فنڈ سے عید کے موقع پر غریب بھائیوں کی امداد کی جا سکے۔ حتیٰ کہ جن غریبوں نے صدقۃ الفطر سے خود امداد حاصل کرنی ہو ان کو بھی حکم ہے کہ اپنی طرف سے صدقۃ الفطر ادا کریں تاکہ یہ فنڈ صحیح معنوں میں قومی رنگ کی صورت اختیار کرے۔ صدقۃ الفطر کو مرکز میں بھجوانے کی ضرورت نہیں بلکہ اسے مقامی طور پر آس پاس کے غریبوں پر خرچ کرنا چاہیئے

(الفضل ۲۱ ستمبر ۱۹۷۷ء)

روزہ سے ہمیں یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ ہم اپنے نفس کا محاسبہ کر کے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کریں ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"جو شخص رمضان کے روزے مومن ہونے کی حالت میں اور ثواب کی خاطر رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام سابقہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔"

(بخاری)

رمضان المبارک اپنے خاص روحانی ماحول اور نماز اور روزہ اور نوافل اور تلاوت قرآن پاک اور ذکر الٰہی اور صدقہ و خیرات کی وجہ سے اس محاسبہ نفس اور ترک شہوات کے ساتھ مخصوص مناسبت رکھتا ہے۔ روزہ روحانی مجاہدہ ہے روزہ دار کو چاہیئے کہ وہ رمضان المبارک کی برکات و فیوض سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں اور اپنی سابقہ کمزوریوں، سستیوں اور کوتاہیوں کو ترک کرنے کا عہد کریں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:—

"مجھے ان لوگوں سے کیا کام جو سچے دل سے دینی احکام اپنے سر پر نہیں اٹھاتے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک جوئے کے نیچے صدق دل سے اپنی گردنیں نہیں دیتے اور راستبازی کو اختیار نہیں کرتے اور فاسقانہ عادتوں سے بیزار ہونا نہیں چاہتے اور ٹھٹھے کی مجالس کو نہیں چھوڑتے اور ناپاکی کے خیالوں کو ترک نہیں کرتے اور انسانیت اور تہذیب اور صبر اور نرمی کا جامہ نہیں پہنتے۔"

(کشتی نوح)

روزہ داروں کو یہ بات ضرور یاد رکھنی چاہیئے کہ ایسے روزہ کا کوئی فائدہ نہیں جو محاسبہ نفس کا موجب نہ ہو۔ محاسبہ نفس تقویٰ کے لئے بہت ضروری ہے اور روزہ کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے کہ انسان متقی اور پرہیزگار بنے جیسا کہ لعلکم تتقون کے الفاظ سے ظاہر ہے۔ اس لئے روزہ داروں کو چاہیئے کہ وہ ہر چھوٹے بڑے ظاہری و باطنی گناہوں سے اپنے تئیں محفوظ رکھیں اور وہ ہر کام اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا کو حاصل کرنے کے لئے کریں۔ یہی روزہ کا حقیقی مقصد ہے کہ انسان کے گناہ معاف ہو جائیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کا وارث بن جائے۔ وہ شخص بڑا ہی بدقسمت ہے کہ رمضان آئے اور گزر جائے اور اس کے گناہ نہ بخشے جائیں۔

روزہ داروں کو چاہیئے کہ وہ روزہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لئے رکھیں اور یہ دعا کریں کہ اے اللہ تعالیٰ تو میری اس حقیر قربانی کو قبول فرما اور مجھے اپنی نعماء اور فضلوں اور رحمتوں کا وارث بنا دے۔

آمین ثم آمین!

عید کارڈ سے متعلق حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد:

"یہ اسراف ہے اس روپے کو دین کی تبلیغ میں خرچ کریں!"

"عید الفطر کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام بھی رنگین عید کارڈ باہر سے آئے۔ حضرت امام نے فرمایا کہ یہ اسراف ہے اور بے ضرورت روپیہ خرچ کیا جاتا ہے۔ وہی روپیہ جو اس لغو طریق پر خرچ کیا جاتا ہے، بہتر ہو کہ لوگ اس کو دین کی تبلیغ میں خرچ کریں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ نوجوان اور چھوٹے بچوں میں اس کا بہت رواج ہے۔ بلکہ بعض ادھیڑ عمر کے حضرات بڑی بڑی قیمت کے کارڈ خرید کر کے لفافوں میں بند کر کے دوستوں کو بھیجتے ہیں۔ یہ بہت برا دستور ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس رسم کو ترک کر دیں اور سب سے پہلے قادیان میں اس پر عمل ہو۔ اگر کوئی دکاندار لائے تو اس سے نہ خریدے جائیں۔ لوکل سیکرٹری صاحب کی توجہ درکار ہے کیونکہ یہ فضول خرچی ہے اور اسلام فضول خرچی کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔"

(الفضل ۱۵ ستمبر ۱۹۱۷ء صفحہ ۸)

درخواست دعا

میں گزشتہ دنوں تپ لرزہ کے باعث سخت بیمار ہو گیا۔ ان دنوں اگرچہ کچھ افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت ہے اور طبیعت میں مسلسل محسوس ہوتی ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب سے کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمود رشید بخاری کاتب الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

بابت دسمبر ۱۹۷۷ء

(۳)

۱۱۰	مبارکہ رفیق صاحبہ ٹمبر مارکیٹ لاہور منجانب ملک محمد خورشید صاحب		۵۰-۰۰
۱۱۱	" " " " مسز "		۵۰-۰۰
۱۱۲	" " " " ملک محمد لطیف صاحب مرحوم		۵۰-۰۰
۱۱۳	حاجی عبدالقادر صاحب شکرانی	اوچ شریف	۲۵-۰۰
۱۱۴	چوہدری شریف احمد صاحب	وہاڑی	۱۰۰-۰۰
۱۱۵	عبدالستار صاحب	درگانوالی ضلع سیالکوٹ	۱۰-۰۰
۱۱۶	چوہدری عبدالحق صاحب	سکرنڈ	۵۰-۰۰
۱۱۷	مستری اللہ رکھا صاحب	گھوگھلی جھنڈیر	۲۵-۰۰
۱۱۸	جماعت احمدیہ شیخوپورہ		۷۰-۰۰
۱۱۹	زیب النساء صاحبہ	میانی ضلع سرگودہا	۱۰-۰۰
۱۲۰	مسز عبدالعزیز چغتائی لاہور بذریعہ مرزا عبدالعزیز صاحب		۵۰-۰۰
۱۲۱	بیگم صاحبہ مرحومہ سید محمد احمد صاحب	حیدرآباد	۵۰-۰۰
۱۲۲	بیگم صاحبہ چوہدری عبدالحمید صاحب	لاہور	۴۰-۰۰
۱۲۳	عبدالقدوس خان صاحب	پشاور	۱۵-۰۰
۱۲۴	نذیر احمد صاحب انجنیئر	"	۵۰-۰۰
۱۲۵	محمد سعید احمد صاحب انجنیئر	"	۲۰-۰۰
۱۲۶	حکیم محمد رمضان صاحب سیکرٹری مال	میانی	۱۰-۰۰
۱۲۷	محمد نصیب صاحب عارف	راولپنڈی	۱۰۰-۰۰
۱۲۸	اہلیہ صاحبہ شیخ اظہار صاحب	دہلی گیٹ لاہور	۱۵-۰۰
۱۲۹	مبارک محمود صاحب پانی پتی	"	۲۰-۰۰
۱۳۰	حافظ محمد عبداللہ صاحب دھرمپورہ	"	۵۰-۰۰
۱۳۱	محمد افضل جیمیہ صاحب مزنگ	"	۲۰-۰۰
۱۳۲	ڈاکٹر نصیرہ نزہت صاحبہ شادمان کالونی	"	۲۰-۰۰
۱۳۳	ملک محمود خان صاحب سول لائن	"	۱۰-۰۰
۱۳۴	ملک عبدالرب خان صاحب "	"	۱۰-۰۰
۱۳۵	ڈاکٹر محمود مبشر صاحب	لاہور چھاؤنی	۲۰-۰۰
۱۳۶	ملک محمد انور صاحب	"	۱۵-۰۰
۱۳۷	مستری محمد حسین صاحب	"	۳۰-۰۰
۱۳۸	تنویر احمد باجوہ صاحب	"	۵۰-۰۰
۱۳۹	شیخ سعید احمد صاحب	بھاٹی گیٹ لاہور	۱۰-۰۰
۱۴۰	زوجہ مرحومہ عبدالمالک صاحب محمد نگر	"	۱۵-۰۰
۱۴۱	عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ دارالذکر	"	۱۰-۰۰
۱۴۲	شیخ رفیق احمد صاحب لبیا "	"	۱۰-۰۰
۱۴۳	آمنہ بی بی صاحبہ "	"	۱۰-۰۰
۱۴۴	عبدالرؤف صاحب "	"	۱۰-۰۰
۱۴۵	میجر سعید احمد صاحب مصری شاہ	"	۵۰-۰۰
۱۴۶	شیخ نعیم احمد صاحب سلطانپورہ	"	۱۰-۰۰
۱۴۷	ناصر احمد خان صاحب نیلہ گنبد	"	۴۷۰-۰۰
۱۴۸	محمود احمد صاحب	پشاور	۱۰-۰۰
۱۴۹	بیگم صاحبہ ظفراللہ خان صاحب مبشر	"	۱۵-۰۰
۱۵۰	راشدہ افتخار صاحبہ	"	۱۱-۰۰
۱۵۱	پروفیسر ناصر احمد صاحب ایم اے	"	۱۰-۰۰
۱۵۲	اہلیہ صاحبہ عبداللہ خان صاحب	"	۲۷-۰۰

ربوہ میں یومِ آزادی کے موقع پر

باسکٹ بال کا نمائشی میچ

مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۷۸ء بروز پیر یومِ آزادی کے موقع پر ربوہ میں باسکٹ بال کا ایک دلچسپ نمائشی میچ کھیلا گیا۔ دو ٹیمیں جو کہ "میجر منیر شہید کلب" اور "سکواڈرن لیڈر منیر الدین شہید کلب" کے کھلاڑیوں پر مشتمل تھیں، نے بہت شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور تماشائیوں سے داد حاصل کی۔

میجر منیر شہید کلب کی طرف سے قمر عطاء (کیپٹن) نے (۱۸)، ثاقب مسعود نے (۱۷)، طاہر محمود نے (۱۴)، راشد نے (۳)، امجد نے (۴) اور منظور نے (۶) سکور کر کے عمدہ کھیل پیش کیا۔ جبکہ سکواڈرن لیڈر منیر الدین شہید کلب کی طرف سے سرور مصطفیٰ (کیپٹن) نے (۲۲)، نصیر نے (۱۶)، ظفر نے (۱۱)، عدیل نے (۴) اور مبشر نے (۳) پوائنٹس کئے۔

یومِ آزادی کی تقریب کے موقع پر کھیلا جانے والا یہ دلچسپ میچ میجر منیر شہید کلب نے (۳) تین پوائنٹس سے جیت لیا۔ میچ کے اختتام پر ایوب اقبال صاحب پروفیسر نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔

(جنرل پریذیڈنٹ لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

قائدین کرام، ناظمین اطفال وسیکرٹریانِ وقفِ جدید توجہ فرمائیں

قائدین کرام، ناظمین اطفال وسیکرٹریان وقفِ جدید کی خدمت گزارش ہے کہ سالِ رواں وقفِ جدید نصف سے زائد گزر چکا ہے۔ ابھی تک بیشتر مجالس کی طرف سے وعدہ جات دفتر اطفال موصول نہیں ہوئے۔ وعدہ جات کی مکمل فہرستیں تیار فرما کر جلد از جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔ یاد رہے کہ سو فیصد بچوں اور بچیوں کو اس بابرکت تحریک میں شامل کرنا آپ کا فرض ہے۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نمایاں کامیابی

ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست ماسٹر عبدالرزاق صاحب آف میرا بھٹ کا (آزاد کشمیر) کے صاحبزادے عزیزم عبدالسلام میٹرک کے امتحان میں آزاد کشمیر بورڈ میں دوسری پوزیشن لے کر کامیاب ہوئے ہیں۔ جملہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا یہ اعزاز مبارک کرے اور اس کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(فضل احمد درجہ سادسہ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کا پوتا نعمان ثاقب کچھ عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ کمزور ہو گیا ہے۔ تمام احبابِ جماعت اس کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میرے کاروبار کی ترقی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(خواجہ محمد احمد۔ غلہ منڈی جڑانوالہ)

دفتر سے خط وکتابت کرتے وقت اپنا نمبر خریداری ضرور لکھئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

موہکے - WARTS

چہرہ - گردن اور جسم کے موہکے کاٹے بغیر، کیور CURE سے کیونکر ختم ہو جاتے ہیں؟

اس کے علاوہ پندرہ مزید اپریشن کیسیز کا علاج کیورز CURES کے ذریعہ کیسے؟

بیس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر کیوریٹو سسٹم کے لٹریچر میں یہ معلومات ملاحظہ فرمائیں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) پاکستان

(ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ - فون ۶۰۶ / ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"ہمیں ایسے بہت سے مخلص احمدی معلم ملنے چاہئیں جن کے دل میں قرآنی احکام پر عمل کرنے کی اور عمل کرانے کی تڑپ ہو اور پھر ان معلمین کے اخراجات پورا کرنے کے لئے ہمیں چندہ بھی دینا چاہئیے۔ اس چندہ کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضاکارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے۔"

(خلاصہ خطبہ جمعہ مطبوعہ ۲۴ ر جنوری ۱۹۷۸ء)

۲۷ رمضان المبارک کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ان تمام بھائیوں، بہنوں اور بچوں کے لئے دعا کی درخواست کی جائے گی جو اس تاریخ تک اپنا چندہ وقف جدید صد فیصدی ادا فرما دیں گے اور اس بات کی اطلاع دفتر ہذا کو بروقت بھجوا دیں گے۔ نیز درس القرآن کے اختتام پر مسجد مبارک میں اجتماعی دعا کے موقع پر بھی تمام مجاہدین وقف جدید کے لئے دعا کی درخواست کی جائے گی۔ خدا تعالیٰ ان سب مجاہدین کو اپنے فضل، رحمت اور کرم سے نوازے اور سب کی نیک مرادیں بصورت احسن پوری فرمائے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

لاہور میں درس القرآن

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر اہتمام ہر جمعہ کو مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں درس القرآن کا انتظام کیا گیا ہے جس میں مرکز سلسلہ سے علماء تشریف لا کر درس دیتے ہیں۔

مورخہ ۲۵ ر اگست بروز جمعہ محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے ناظر تعلیم سورۃ المائدہ کا درس دیں گے۔

مورخہ یکم ستمبر بروز جمعہ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد سورۃ التکویر کا درس دیں گے۔

تمام خدام، اطفال، انصار اور مستورات سے درخواست کی جاتی ہے کہ نماز جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر میں ادا فرمائیں اور قرآن کریم کے درس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

اعلان برائے لجنات

لجنہ اماء اللہ کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی آمد مجوزہ بجٹ کی آمد سے بہت کم ہے۔ لجنات اپنی اپنی ممبرات سے جلد از جلد چندہ سالانہ اجتماع وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں تاکہ بجٹ پوری ہو جائے۔ پروگرام سالانہ اجتماع مع ہدایات تمام لجنات کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اگر کسی کو نہ ملا ہو تو مرکز میں اطلاع بھجوائیں تاکہ ان کو بھجوایا جا سکے۔ جن لجنات نے کتب منگوائی ہوئی ہیں وہ بھی ۳۰ ستمبر سے قبل ادائیگی کر دیں تاکہ بجٹ پر اثر نہ پڑے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرے والد مکرم ملک غلام نبی صاحب شوگر کی وجہ سے بیمار تھے ٹیکہ لگوایا گیا جو خراب ہو گیا اب ڈسکہ چیمہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ نیز میری چچی صاحبہ کے گلے کا اپریشن ہوا ہے ان کی صحت اور والد صاحب کی کامل صحتیابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک عبدالمجید مجید آئرن سٹور۔ گولبازار۔ ربوہ)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع اور ہماری ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ :-

"ہمارا مقصد ہمیں صرف اس وقت مل سکتا ہے جبکہ ہم یہ کوشش کریں اور ہماری روایت اور معمول یہ ہو کہ ان اجتماعات میں ہر جماعت کی نمائندگی ضرور ہو۔ اور یہ کم سے کم معیار ہے۔"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیز جعفر احمد خاں مقیم مغربی جرمنی کا نکاح ہمراہ عزیزہ زاہدہ رفعت بنت چوہدری عبدالحکیم خاں صاحب راجگڑھ لاہور مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر مسجد مبارک ربوہ میں ۱۰ ر جون ۱۹۷۸ء کو بعد نماز عصر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھا۔ عزیز جعفر احمد و عزیزہ زاہدہ رفعت محترم چوہدری غلام قادر خاں صاحب مرحوم (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) آف لنگڑوعہ ضلع جالندھر کے پوتا اور پوتی ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

(عبدالجبار خاں ۸/۲۴ دارالرحمت شرقی ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ برادرم عزیزم چوہدری محمد سلیم احمد صاحب ایگریکلچرل ریسرچ آفیسر بہاولپور ۹ ر اگست کو بعمر قریباً ۴۲ سال وفات پا گئیں، انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ۱۰ ر اگست کو بذریعہ گاڑی نعش ربوہ پہنچی اور اسی شام بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ برادرم سلیم احمد صاحب آسٹریلیا میں ایک سال کا کورس کرنے کے بعد ۲۵ ر مئی کو واپس ہوئے۔ بیوی اسی ہفتہ عشرہ میں درد گردہ کی پرانی بیماری کے عود کر آنے سے شدید علیل ہو گئیں۔ ڈاکٹری مشورہ پر کراچی لے جایا گیا مگر گردے کام کرنا چھوڑ گئے۔ کمزوری زیادہ ہو گئی۔ خون کی قریباً ۱۷ بوتلیں دی گئیں مگر کچھ افاقہ نہ ہوا اور مرحومہ کا آخری وقت آ پہنچا۔ اپنی یادگار چھ بچے (تین لڑکیاں اور تین لڑکے) چھوڑے ہیں جو کہ سب زیر تعلیم ہیں۔ مرحومہ بہت دیندار تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند۔ بچوں کو بھی باقاعدگی سے نماز کی تلقین کرتی رہتیں۔ بچیوں اور بچوں کو قرآنی تعلیم کے لئے گھر پر انتظام کر رکھا تھا۔ تلاوت قرآن کریم اور درثمین کی نظمیں بڑی خوش الحانی سے پڑھنے کا شوق تھا۔

احباب جماعت مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ بھائی محمد سلیم احمد صاحب اور دوسرے افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(احمد حسین باجوہ صدر جماعت احمدیہ خانیوال)

قائدین کرام! تمام مدات میں چندہ وصول کر کے ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک ضرور بھجوا دیا کریں۔

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

انعامی سکیم کے تحت
سلائی مشین مفت
اظہر شوز سٹور
بشارت مارکیٹ۔ گولبازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴